سوال

(192)روزہ نبھانے کےلیے فلم دیکھنا یاتاش کھیلنا؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کچھ لوگ روزہ نبھانے کےلیے رمضان المبارک میں تمام دن فلمیں اورڈرامے دیکھتے ہیں یاتاش کھیلتے رہتے ہیں۔ اسلام میں اس کاکیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہر مسلمان پر فرض ہے کہ کوئی کام کرتے وقت یاکسی کام کے چھوڑتے وقت، ہر وقت اورہر حالت میں اللہ تعالیٰ کی رضا اوراس کا خوف نگاہ میں رکھے، اس میں روزہ داریا غیر روزہ دارکی کوئی قید نہیں ہے۔ اوران چیزوں کے قریب بھی نہ پھٹکے جواللہ تعالیٰ نے حرام قرار دی ہیں، جیسے گندی فلمیں جوبرہنہ یا نیم برہنہ تصویروں اور بیہودہ گفتگو پر مشتمل ہوتی ہیں، ٹیلی ویژن کے پروگرام بھی عموماایسی ہی تصویروں، گانوں موسیقی اورگمراہ کن نظریات کے پروپیگنڈہ پر مشتمل ہوتے ہیں۔ اسی طرح ہر مسلمان پر یہ چیز بھی فرض ہے کہ وہ تاش اور اس طرح کے دوسرے لہوولعب پر مشتمل کھیلوں سے کنارہ کش رہے، کیونکہ ان تمام چیزوں میں بیہودگی اورناپسندیدگی پائی جاتی ہے اوران چیزوں سے دل سخت اوربیمار ہوجاتا ہے، جس کی وجہ سے پھر وہ اللہ کی شریعت اوراس کے احکام اورخصوصا نماز باجماعت کی پرواہ نہیں کرتا، اور محرمات کاارتکاب بھی بے دھڑک کرلیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

وَمِنَ النّاسِ مَن يَشتَرى لَهوَ الحَديثِ لِيُضِلَّ عَن سَبيلِ اللَّهِ بِغَيرِ عِلمٍ وَيَتَّخِذَها هُزُوًا أُولـٰئِكَ لَهُم عَذابٌ مُهينٌ ﴿٦﴾ وَإِذا تُتلىٰ عَلَيهِ ءايـٰتُنا وَلّىٰ مُستَكبِرًا كَأَن لَم يَسمَعها كَأَنَّ فى أُذُنَيهِ وَقرًا فَبَشِّرهُ بِعَذابٍ أَليمٍ ﴿٧﴾... سورة لقمان

''اور بعض لوگ ایسے بھی ہیں جولغوباتوں کو مول لیتے ہیں کہ بے علمی کے ساتھ (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے بہکائیں اوراسے ہنسی بنائیں، یہی وہ لوگ ہیں جن کےلیے رسوا کرنے والاعذاب ہے۔ جب اس کے سامنے ہماری آیتیں تلاوت کی جاتی ہیں تو تکبر کرتا ہوااس طرح منہ پھیر لیتا ہے گویااس نے انہیں سنا ہی نہیں، گویاکہ اس کے دونوں کانوں میں ڈاٹ لگے ہوئے ہیں، آپ اسے دردناک عذاب کی خبر سنا دیجیے۔''

سورۃ الفرقان میں اللہ نے ''عبادالرحمن'' کی صفات بیان کرتے ہوئے فرمایا:

وَالَّذينَ لا يَشهَدونَ الزّورَ وَإِذا مَرّوا بِاللَّغوِ مَرّوا كِرامًا ﴿٧٢﴾... سورة الفرقان

''اور جولوگ جھوٹی گواہی نہیں دیتے اورجب کسی لغوچیز پران کا گزرہوتا ہے توشرافت سے گزرجاتے ہیں۔''

لفظ الزُّورَ کا اطلاق ہر ناپسند بات پر ہوتا ہے، اور لَا يَشْهَدُونَ کا معنی لا یحضرون ہے یعنی وہ جھوٹ کے قریب بھی نہیں پھٹکتے، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(لیکونن من امتی اقوام یستحلون الحر والحریر والخمر والمعازف) (بخاري، الاشربة، ماجاء فيمن يستحل الخمر۔۔، ح: 5590)

''میری امت میں بہت سے لوگ ایسے بھی ہوں گے جو بدکاری، ریشم، شراب اور آلاتِ موسیقی کو حلال کرلیں گے۔''

حِر سے مراد حرام کاری ہے، کیونکہ حِر اندامِ نہانی کو کہتے ہیں اور معازف سے مراد موسیقی اور دیگر لہو ولعب کے آلات ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے حرام چیزوں تک پہنچانے والے وسائل کو بھی حرام قرار دیا ہے، اور اس میں کوئی شک نہیں کہ فلموں اور ٹیلیویژن پر دکھائے جانے والے بیہودہ پروگراموں کا شمار ایسے ہی وسائل میں ہوتا ہے۔ اس لیے ان سے احتراز کرنا چاہیے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ افکارِ اسلامی

رمضان المبارک اور روزہ، صفحہ: 457

محدث فتویٰ